

## مدیر کے نام

محمد اسلم سلیمی، لاہور

ترجمان القرآن کے اشارات بہت تحقیقی اور حالات حاضرہ کے صحیح اور بے لاگ تجزیے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعے دل سوزی کے ساتھ حکومت کے اقدامات پر تعمیری تنقید کی جاتی ہے اور قارئین کو رہنمائی کا مفید مواد مل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور زورِ قلم میں اضافہ فرمائے! آمین۔

’حدود اللہ کے خلاف اعلانِ جنگ‘ (دسمبر ۲۰۰۶ء) بہت خوب ہے۔ اس میں جنرل پرویز مشرف کے سیکولر ایجنڈے اور امریکی صدرش کے نام نہاد اصلاحِ اسلام کے کروسیڈ میں آلہ کار بننے سے لے کر حدودِ تو انین کے نفاذ کی تاریخ، ان پر اعتراضات کی حقیقت، خواتین پر مظالم کے جموٹے پروپیگنڈے کی حقیقت، بھارت اور پاکستان میں زنا کے اعداد و شمار، برطانیہ میں جرائم کے سروے کے اعداد و شمار، پروفیسر چارلس کینیڈی کی تحقیق پر مشتمل ان کی کتاب کے حوالہ جات اور نسواں بل میں حال ہی میں کی گئی قرآن و سنت کے صریحاً خلاف ترمیمات کا بے لاگ جائزہ چشم کشا ہے، اور اس شرم ناک قانون کی منظوری کے خلاف احتجاج اور اس اقدام کو روکنے کے لیے موثر جدوجہد کرنے کے سلسلے میں مفید رہنمائی ملتی ہے۔

۷۹-۸۰ء کی نظریاتی کونسل کے اراکین کے ناموں میں قمر الدین سیالوی، فخر الدین شائع ہو گیا ہے

صحیح کر لیں۔

لے ڈی جمیل، جنگ

’جب مہلت ختم ہو جاتی ہے!‘ (دسمبر ۲۰۰۶ء) جہاں جاہلوں اور سرکشوں کے لیے تنبیہ ہے کہ خدا کو غافل نہ سمجھو، بس ظالم اپنا پیمانہ خوب بھر لیں وہاں ان بزدلوں کے لیے بھی کسی تازیانے سے کم نہیں جو ظلم و تعدی کے خلاف اقدام سے گریز کرتے ہیں۔ درحقیقت ظلم کے خلاف خاموشی ظالم کی مدد کے مترادف ہے۔ اسلوبِ تحریر بھی بہت موثر ہے۔

محمد طاہر سلیم، اسلام آباد

’مساجد میں خواتین کی شرکت‘ (دسمبر ۲۰۰۶ء) پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ مساجد میں خواتین کی شرکت اس لیے بھی مفید ہے کہ دین کے مسائل سیکھنے کا ذریعہ مساجد ہی ہیں اور اگر ہم خواتین کو مساجد سے دور رکھیں گے تو وہ دینی مسائل سے بے بہرہ رہیں گی اور اولاد کی صحیح تربیت بھی نہ کر سکیں گی۔ رہا فقہ کا مسئلہ تو دور حاضر میں تقریباً سب ہی عورتیں اپنے گھریلو ضروریات کے لیے بازاروں میں جاتی ہیں۔ اگر وہاں وہ فقہ سے بچ سکتی ہیں تو